سوال

(460) مقتدی کوامام کی متابعت کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوامام کے پیچھے نماز پڑھ رہاہے امام آیت سجدہ کی تلاوت کرتا ہے لیکن سجدہ نہیں کرتا توکیا اس شخص کےلئے سجدہ کرنا جائز ہے ؟ اگروہ سجدہ کرے توکیسے کرے جب کہ اسے یہ معلوم ہے کہ وہ امام کی مخالفت کررہاہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کےلئے نماز کے تمام افعال میں امام کی متابعت لازم ہے لہذااگرامام سجدہ تلاوت کرے تومقتدی بھی کرے اوراگرامام نہ کرے تومقتدی بھی نہ کرے ۔اوریہ جائز نہیں کہ امام توقراءت میں مصروف ہواورمقتدی اپنے طور پراکیلا ہی سجدہ تلاوت کرے ۔ یہ مسئلہ ہے جب نماز جہری ہواور نمازاگر سری ہومثلا ظہر وعصر تواس میں امام ومقتدی کےلئے آیت سجدہ کی تلاوت مکروہ ہے لہذااگرکوئی اس آیت کوپڑھ لے تووہ سجدہ تلاوت نہ کرے خواہ وہ امام ہویا مقتدی کیونکہ سجدہ کرنے کی وجہ سے دیگر نمازیوں کو تشویش لاحق ہوگی لہذا اس صورت میں وہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرے ۔ اگرامام نے جہری نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی ۔اورامام نے سجدہ کیا لیکن مقتدی نے نہ کیا تواس صورت میں اگروہ جاہل ہے کہ اسے آیت سجدہ کا علم نہیں یا یہ علم نہیں کہ اس آیت کوپڑھ کریا سن کر سجدہ کرنا لازم ہے ۔ تووہ اس جہالت کی وجہ سے معذور ہے اوراگروہ یہ جانتا ہے اوراسکے باوجود سجدہ نہیں کرتا تواسکی نماز باطل ہے ۔اوراسے یہ نمازدوبارہ پڑھنا ہوگی ۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر398

محدث فتویٰ